ڈائریکٹر پریس سندھ پولیس آفس۔ **فون:۔ 02199212639**

جرائم کیخلاف جنگ میں پولیس سے تعاون کرنیوالے بہادر شہریوں کو سراہا جائیگا۔

آئی جی سندھ نے باقاعدہ ایس او پی (SOP) جاری کردیا۔

کراچی 12 نومبر 2018ء۔

آئی جی سندھ نے جرائم کیخلاف جنگ اور دیگر امدادی امور میں پولیس کے ساتھ تعاون کرنے اور ریسکیو اقدامات میں بڑھ چڑھ کر حصہ لینے والے بہادر شہریوں کی حوصلہ افزائی، انھیں سراہنے اور شاباش دینے کے ضمن میں اسٹینڈنگ آپریٹنگ پروسیجر (SOP) باقاعدہ جاری کرتے ہوئے فوری طور پر نافذ العمل بنائے جانیکے حوالے سے رینج ڈسٹرکٹس اور ضلعی پولیس افسران کو واضح ہدایات جاری کردی ہیں۔

آئی جی سندھ نے ایس او پی کے تحت جاری ہدایات میں تمام ایڈیشنل آئی جیز، ڈی آئی جیز، ایس ایس پیز و دیگر سینئر پولیس افسران سے کہا ہے کہ اس اقدام سے شہریوں اور پولیس کے مابین دوستانہ ماحول کو نا صرف فروغ ملیگا بلکہ کمیونٹی پولیسنگ کے تحت جاری اقدامات میں بھی یہ ایک سنگ میل کی حیثیت اختیار کرجائیگا۔

- ایس او پی کی تفصیلات و ترجیحات کے مطابق۔۔۔
- پولیس کیساتھ جرائم اور دہشت گردی جیسے واقعات کی روک تھام کے حوالے سے شہریوں کو تعاون کی ترغیب دینا۔
- یونٹس/ضلعی پولیس ہیڈز پولیس کی مدد اور تعاون کرنیوالوں کو بہادر شہری ڈیکلیئر کرینگے۔
- یونٹس/ضلعی پولیس ہیڈز بہادر شہری کی تمام تر تفصیلات اور بہادری کے حوالے سے پولیس کے ساتھ اسکے تعاون کا احاطہ کرینگے انھیں انعامات اور تعریفی اسناد دینگے۔
- یونٹس/ضلعی پولیس ہیڈز ایسے شہریوں کی بہادری کے واقعہ کی تفصیلات پر مشتمل رینج اور زونل ڈی آئی جیز سے بھی تعریفی اسناد کے اجراء کی سفارش کرینگے۔
- رینج/زونل ڈی آئی جیز بھی انتہائی اہم اور مخصوص کیسز میں بہادر شہری کو آئی جی سندھ یا ایڈیشنل آئی جی سندھ سے ستائشی سند یا انعام کی سفارش کرینگے۔

عوام الناس کی جان و مال کے تحفظ، ڈکیتی، رہزنی یا اسٹریٹ کرائمز یا ممکنہ طور پر جانی نقصان پہنچانیوالے کریمنل کے انسداد، دہشت گردی یا حادثات کے دوران ریسکیو کرنے پر، مشکوک سرگرمیوں کی اطلاع دینے، دہشت گردوں کی گرفتاری میں مدد دینے یا دھماکہ خیز مواد کی نشاندہی کرنے، انتہائی اہم ایونٹس میں فزیکلی تعاون کرنے، فرقہ واریت کیخلاف انسدادی اقدامات میں تعاون پر، یا قدرتی آفات کے موقع پر ریسکیو اقدامات میں پولیس سے تعاون کرنیوالوں کو بہادر شہری کو تعریفی و ستائشی سند کے ساتھ ساتھ نقد انعام بھی دیا جائیگا۔

- بہادری شہری کی درست تفصیلات کے حصول کو یقینی بنایا جائیگا۔
- میڈیا پر تحریری طور پر بہادری کے کردار کو شیئر کیا جائیگا۔
- بہادری شہری کے بارے میں معلومات عام کرنے سے قبل متعلقہ پولیس افسر کی رائے حتمی ہوگی کہ آیا ایسے شہری کی تفصیلات عام کرنی ہیں یا نہیں کرنی ہیں۔
- پولیس کی عمدہ کارکردگی کو سوشل اور الیکٹرانک میڈیا پر عام کرنا ہوگا اور اس حوالے سے تعاون کرنیوالے شہری کو بھی شاباش دینا ہوگی۔
- یونٹس/ڈسٹرکٹس/رینج کی سطح پر ایسے شہریوں کا باقاعدہ ریکارڈ ترتیب دیا جائیگا۔
- کریمنل ریکارڈ نہ رکھنے والوں کو ہی بہادر شہری کی سند آئی جی یا ایڈیشنل آئی جی سندھ کی جانب سے دیئے جانے کی سفارش کی جائیگی۔
- ایسی اسناد کے حامل شہریوں کو بوقت ضرورت یا جزوی طور پر معاشرے کی بہتری کے لیئے پولیس کے ساتھ خدمات کی اجازت ہوگی۔
- ایسے شہریوں کو رضا کارانہ خدمات دینے کی بھی اجازت ہوگی۔
- ایس او پی پر اسکی روح کے مطابق یقینی بنایا جائیگا۔
- جرائم کیخلاف شہریوں کے تعاون کی بابت پولیس فورس کو بریفنگ دی جائے۔
- معلومات کے مستند ہونے اور چیک رکھنے کے حوالے سے پولیس فورس کی تربیت کی جائے۔
- بریفنگ دیں کہ تحریری طور پر معلومات عام ہونے سے قبل بہادر شہری کی تفصیلات ہرگز شیئر نہیں کی جائیں گی۔
- ایس او پی کا ترجمہ مقامی زبانوں میں کیا جائے۔
- یونٹس/ضلعی ہیڈز مختص کردہ فنڈز سے بہادر شہری کو انعام دیا جائے عدم دستیابی کے باعث رینج/زونل ڈی آئی جیز اپنے فنڈز سے انعام کی ادائیگی کرینگے جبکہ فنڈز مختص کرنیکے حوالے سے ضلعی پولیس ہیڈز متعلقہ رینج/زونل ڈی آئی جیز کو سفارشات ارسال کرینگے۔ یہ فنڈز بہادری شہری کے انعام کے نام سے مختص کیئے جائیں گے۔

۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔